

Assignment-1

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف :-

ان الدین من عند اللہ الاسلام

ترجمہ :- ”اور بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔“
اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوح انسانوں کے لئے اتارا گیا پسندیدہ دین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قرآن پاک کے ذریعے سے اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰؐ پر نازل فرمایا۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جس میں زندگی کے ہر پہلو پر انسان کے لئے رہنمائی موجود ہے۔ اسلام ایک مکمل منابطہ حیات ہے جس میں دنیاوی و اخروی، سیاسی و سماجی، معاشی و معاشرتی، انفرادی و اجتماعی نینز پر معاملے کے لئے مکمل رہنمائی موجود ہے۔ اسلام کی باقی مذاہب میں سے نمایاں خصوصیات مندرج ذیل ہیں۔

۱) عقیدہ توحید :-

اسلام کو باقی مذاہب سے اس لئے بھی نمایاں مقام حاصل ہے کیونکہ یہ عقیدہ توحید پر مبنی ایک دین ہے۔ عقیدہ توحید اسلام کا پیرا اور سب سے زیادہ اہمیت کا حامل رکن ہے جس سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ايمان اور یقین ہے۔ عقیدہ توحید کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا :-

قل هو اللہ واحد - اللہ هو احمد -
لہ یالد ولم یولد - ولم یکن
لہ کفو احد -

کہ دو کہ اللہ ایک ہے - اللہ بے نیاز ہے -
نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ کوئی اس کا بیٹا
اور کوئی اس کے برابر نہیں -

(سورۃ الاخلاص)

2) عقیدہ ختم نبوت :-

عقیدہ ختم نبوت سے مراد

یہ ہے کہ حضورؐ کے آخری نبیؐ یونہی ایمان لانا اور دل و جان سے آپؐ کو نبیؐ آخری نبیؐ مانا جائے۔ آیت کے بعد نہ کوئی نبیؐ آیا اور نہ قیامت تک کوئی نبیؐ آئے گا۔ اور اگر کوئی شخص اس بات کا دعویٰ کرے کہ وہ آخری نبیؐ ہے تو وہ جھوٹا اور منافق ہے۔

اس عقیدہ کی اہمیت کا

اثرانہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھے مگر حضورؐ کو اللہ کا آخری نبیؐ تسلیم نہ کرے تو وہ ہرگز دائرہ اسلام میں شامل نہیں ہوسکتا۔ عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا :-

”اور آج میں نے تم پر قیام را دین مکمل کر دیا۔

اور اپنی رحمت تمام کر دی۔ اور اسلام کو بلور

دین قیما رے لپٹے پسند کر لیا۔“

نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا :-

”میں آخری نبیؐ ہوں اور میرے بعد کوئی

نبیؐ نہیں آئے گا۔“

اسی طرح قرآن میں ایک اور مفاہیر ارشادِ ربانی ہے۔

”اور بے شک محمدؐ ہمارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن نبیوں کے خاتم ہیں۔“
اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اب قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(3) عقیدہ رسالت :-

عقیدہ رسالت سے مراد نبیوں اور رسولوں پر یقین اور ~~اعتماد~~ ہے۔ مزید یہ کتابوں کے نزول پر یقین رکھنا ہے۔ اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے اس کے ماننے والے حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ تمام رسولوں اور نبیوں پر یقین رکھتے ہیں مگر باقی مذاہب میں لوگ صرف اپنی کتاب اور نبی کو مانتے ہیں۔

عقیدہ رسالت کے بارے میں ارشادِ ربانی ہے :-

”اور نہ وہ خود اپنی خواہش سے کوئی بات کرتے ہیں اور نہ تو صرف وحی ہے جو اُناری جاتی ہے“

اسلام ایک مکمل منہا بطہ حیات :-

اسلام ایک مکمل منہا بطہ حیات ہے جو کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے کامل ہے۔ اسلام میں زندگی گزارنے کے تمام اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ انسان کی زندگی میں پیش آنے والے ہر مسئلے کا حل اسلام میں موجود ہے خواہ وہ معاشی ہو یا معاشرتی، سیاسی ہو یا سماجی، انفرادی ہو یا اجتماعی۔

پرتیلو پر اسلام مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے مشیر خدا حضرت علیؑ سے دریافت کیا کہ اسلام کیا ہے؟ تو اس پر آپ نے ارشاد فرمایا:

”بیت الخلاء سے لے کر بیت اللہ تک سارا

دین ہے“

اسلام ایک کتاب پر مبنی دین :-

اسلام وہ واحد دین ہے جس کی کتاب یعنی قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ خود پروردگارِ دو جہاں نے لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باقی تمام مذہبی کتابیں اپنی اصلی حالت میں موجود نہیں ہیں مگر قرآن وہ واحد کتاب ہے کہ جس میں چودہ سو سال گزر جانے کے بعد

بھی کرٹی تبدیلی نہیں آئی تیار تک کہ ایک
 زبر یا زیر بھی کوئی تبدیل نہ کر سکتا تھا۔
 قرآن کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ
 فرماتا ہے:-

”ان نحن نزلنا الذکر واناله لحفظون“

ترجمہ:-

”جے شک پر ہمارا کلام ہے اور ہم خود
 اسکے محافظ ہیں“

(6) اسلام مساوات پر مبنی دین :-

اسلام وہ پیلا اور واحد
 دین ہے جو مساوات پر مبنی ہے۔ مساوات
 کے معنی برابر ہی کے ہیں۔ اسلام نے تمام انسانوں
 کو برابر قرار دیا اور ہر ایک کے حقوق مقرر
 کئے۔ ذات پات، نسل، رنگ، عقیدے
 اور مرتبہ سے بلا تفریق اسلام نے تمام تفرقات
 کو مساوات کی تلاوار سے کاٹ ڈالا۔
 حضور پات نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد
 فرمایا:-

”تم سب اکرم آئی اولاد ہو۔ تم میں سے
 کسی کا لے کو کسی گورے پر کسی گورے کو کسی کالے پر۔
 کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی
 پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ فوقیت صرف
 تقویٰ کی بنا پر ہے۔“ (خطبہ جنت البدر)

اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں فوقیت
 اور رطبہ رنگ مانسب اور فاندان کی بنا
 پر نہیں بلکہ تقویٰ اور اطمینان کی بنیاد پر ہے۔
 اس بارے میں ارشادِ ربانی ہے:-
 ”میرے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت
 والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔“

(7) عورتوں کے حقوق کا ضامن دین :-

اسلام وہ پہلا دین ہے جس نے عورتوں
 کو نہ صرف حقوق سے نوازا بلکہ اُنکو معاشرہ
 میں بے انتہا عزت سے بھی نوازا۔ اسلام سے
 پہلے کے دور میں عورتوں کو جانوروں سے بھی بدتر
 تصور کیا جاتا تھا۔ عورت کو ایک کمزور چیز کی
 طرح رکھا جاتا تھا جسکو جینے کا کوئی حق نہیں
 دیا جاتا تھا۔ لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن
 کر دیتے تھے اور اپنی بیٹیوں کے ساتھ بد سے بدتر
 سلوک کیا کرتے تھے۔ اسلام نے عورتوں کو عزت
 اور معاشرے کا مقام دلوایا۔ اس سے بھر کر عزت
 کیا ہوئی کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:
 ”جنت ماں کے قدموں کے لیے ہے۔“

اپنی بیٹیوں اور بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک
 کا حکم دیا اور فرمایا:-
 ”تمہاری بیٹیوں تمہارے لیے نعمت ہیں اور تمہاری
 بیٹیاں تمہارے لیے رحمت ہیں۔“

مزدبدار شاہد فرمایا ہے :-
تم میں سے جسکی تین بیٹیاں ہوں
اور وہ اچھے سے انکی تعلیم و تربیت کرے تو اسکے
پلے جنت کا وعدہ ہے ؟

(8) غلاموں کے حقوق کا زامن دین :-

اسلام سے پہلے عورتوں کی طرح
غلاموں پر بھی سخت ظلم ڈھائے جاتے تھے۔
انہیں انسان تصور نہیں کیا جاتا تھا اور
کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر سلوک
کیا جاتا تھا۔ اسلام غلاموں کی ربائی کا
سبب بنا اور ان کے ساتھ حسن سلوک
کا پیغام لایا۔ لایا۔ جیسا کہ حضور ﷺ نے ارشاد
فرمایا :-

" تمہارے غلام تمہارے ہیں۔ جو خود پہنو
وہ انہیں بھی پہناؤ اور جو خود کھاؤ وہ
انہیں بھی کھاؤ۔ "

موجودہ دور میں غلاموں کی مثال
مزدوروں کی سی ہے جس پر آپ نے فرمایا ہے:
" مزدور کی مزدوری اسکا پسینہ
خشک ہونے سے پہلے ادا کرو؟ "

۹ جانوروں کے حقوق کا ذامن دین :-

اسلام نے سورتوں اور غلاموں کے ساتھ ساتھ جانوروں کے حقوق پر بھی زور دیا۔ اُن پر اُنکی جان سے زیادہ بوجھ ڈالنا اور کام لینا منع اور ناجائز قرار دیا۔ اسکے علاوہ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کی بھی ترغیب دی گئی۔

”ایک مرتبہ آپ ایک لشکر نے ساتھ لڑ رہے تھے کہ راستے میں ایک کتیا اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی تھی۔ آپ نے صرف اس بنا پر اپنا راستہ بدل لیا کہ یہی اس کتیا کو تعطل پیش نہ آئے اور صرف یہی نہیں آپ نے دو صحابہ کرام کو اس جگہ محض کر دیا تاکہ وہ اس کتیا کا خیال رکھ سکیں کہ اُسے کوئی پریشانی نہ ہو۔“

اس واقعے سے ہمیں جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

عدل و انصاف پر مبنی دین :-

اسلام ایک ایسا

دین ہے جس میں عدل و انصاف کی بالادستی کو یقینی بناتا ہے۔ اپنے معاملات میں عدل اور انصاف سے پیش آنا اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے :-

”اگر تم کوئی فیصلہ کرو تو اس میں عدل و انصاف کے ساتھ پیش آؤ۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ عدل و انصاف سے محبت رکھتا ہے۔“

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے سماعت فوش نصیب ایسے گنواٹے نہ جنہیں قیامت کے دن اللہ عرش کا سارے عطا فرمائے گا۔ قیامت کا دن ایسا دن ہے کہ جس میں عرش کے سارے کے علاوہ دوسرا کوئی سارے موجود نہ ہوگا۔ ان سات فوش نصیبوں میں سے ایک وہ حاکم وقت بھی ہوگا جو انصاف نہ کرنا لیا ہو۔ اور اس کو اللہ عرش کا سارے عطا فرمائے گا۔ اور اس کے برعکس جو شخص ایک ظالم حکمران ہوگا اور اپنی حکمرانی کے دوران عدل و انصاف سے پیش نہیں آیا ہوگا تو اس کو بغیر کسی حساب کتاب کے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

فرماتا ہے کہ

”قرآن نصیحت ہے تمام انسانیت کے لئے“

دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے کہ:-

”قرآن رہنمائی ہے سعادت دنیا و الوں کے لئے“

اختتام:-

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے نہ صرف

تُرک دنیا کی ممانعت کی ہے بلکہ عام طور پر

مادی اور دنیاوی سمجھے جانے والے معاملات

مثلاً روزی، بٹانا، اہل و عیال کی فکر وغیرہ کو

باعتبارِ اجر و ثواب بنا دیا۔ اسلام ہی وہ منفرد

دین ہے جس نے دین و دنیا میں توازن رکھنا

سکھایا ہے اور کسی ایک کو نظر انداز نہیں کیا۔

حیاتِ انسانی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے

جو اسلام کی پدایت و رہنمائی سے محروم رہا ہو۔

جس نے اسے اس ضابطے کو اختیار کیا وہ کامیاب

ہوئے اور روگردانی کرنے والے ناکام اور نامراد ہی

بھی رہے۔ کسی شاعر نے یوں خوب کہا ہے۔

سہ اسلام سے جس نے کی بے وفائی

پایا نہیں میں نے اس کا انجام بخیر

(اکبر الہ آبادی)